فرمان الٰہی

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِہٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا کَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّہٗ مَرَّ کَاَنْ لَّمْ یَدْعُنَاۤ اِلٰی ضُرٍّ مَّسَّہٗ ؕ کَذٰلِکَ زُیِّنَ لِلْمُسْرِفِیْنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ وَلَقَدْ اَهْلَکْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ وَمَا کَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا ؕ کَذٰلِکَ نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ.

(یونس، ۱۲.۱۳)

’’اور جب (ایسے) انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں اپنے پہلو پر لیٹے یا بیٹھے یا کھڑے پکارتا ہے پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ (ہمیں بھلا کر اس طرح) چل دیتا ہے گویا اس نے کسی تکلیف میں جو اسے پہنچی تھی ہمیں (کبھی) پکارا ہی نہیں تھا۔ اسی طرح حد سے بڑھنے والوں کے لیے ان کے (غلط) اَعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں جو وہ کرتے رہے تھے اور بے شک ہم نے تم سے پہلے (بھی بہت سی) قوموں کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کیا، اور ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایمان لاتے ہی نہ تھے، اسی طرح ہم مجرم قوم کو (ان کے عمل کی) سزا دیتے ہیں‘‘۔

(عرفان القرآن)

فرمان نبوی ﷺ

عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ رضی الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ. وفي رواية للبخاري: أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ إِذَا سَلَّمَ. وفي رواية مسلم: كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيءٍ قَدِيْرٌ. اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

’’حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ ہر فرض نماز کے بعد یوں کہا کرتے تھے اور بخاری کی روایت میں ہے: حضور نبی اکرم ﷺ ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو یوں کہا کرتے تھے اور مسلم کی روایت میں ہے: جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوتے اور سلام پھیرتے تو اس کے بعد یوں فرماتے: نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! جسے تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے تو روکے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی دولت مند کو تیرے مقابلے میں دولت نفع نہیں دے گی۔‘‘

(ماخوذ از المنہاج السّوی، ص:۲۷۸)